109191- مستحاضہ اور سلس البول کی بیماری والے کے لیے دو نمازوں کو جمع کرنا جائز ہے۔

سوال

میں سلس البول کی بیماری میں بتلا ہوں، تو کیا میرے لیے دو نمازوں کو جمع کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

مستحاضہ اور سلس البول والا شخص نجاست سے تحفظ کے لیے اقدامات لازمی کرے تا کہ نجاست ادھر ادھر نہ پھیلے، اس کے لیے کپڑے کا لنگوٹ باندھ لے یا پیڈ رکھ لے اس طرح نجاست بدن اور کپڑوں کو نہیں لگے گی، مریض کے لیے ہر نماز کے وقت بدن سے نجاست دھونا لازمی ہوگا اور لنگوٹ یا پیڈ بدلے گا۔

مریض کے لیے ہر نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد وضو کرنا ضروری ہوگا، مریض اس وضو کے ساتھ فرض اور جتنے چاہے نوافل ادا کر سکتا ہے۔

مریض کے لیے آسانی پیدا کرتے ہوئے شریعت نے ظہر کو عصر کے ساتھ اور مغرب کو عشا کے ساتھ ادا کرنے کی اجازت دی ہے؛ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ کو رخصت مرحمت فرمائی تھی کہ دو نمازوں کو جمع کر لے، یہ روایت امام احمد، ابو داود، اور ترمذی نے نقل کی ہے اور ارواء الغلیل (205) میں البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن قرار دیا ہے، اور سلس البول والا مریض بھی مستحاضہ کی طرح ہوتا ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"مریض اور مستحاضہ نمازیں جمع کر سکتے ہیں۔" ختم شد
"مجموع فتاوی ابن تیمیۃ" (24/14)

ایک اور مقام پر لکھتے ہیں:
"جس شخص کے لیے دونوں نمازوں کے اوقات میں طہارت باقی رکھنا مشقت کے ساتھ ہی ممکن ہو جیسے کہ مستحاضہ وغیرہ ہیں تو ایسی صورتوں میں ان کے لیے دونوں نمازوں کو جمع کرنا جائز ہے۔" ختم شد
"مجموع فتاوی ابن تیمیۃ" (24/84)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"مستحاضہ کے لیے ظہر اور عصر اسی طرح مغرب اور عشا کو اکٹھا کرنا جائز ہے؛ کیونکہ اس کے لیے ہر نماز کا الگ وضو کرنا مشکل ہے۔" ختم شد
"الشرح الممتع" (4/559)

اس بنا پر آپ کے لیے ظہر اور عصر اسی طرح مغرب اور عشا کی نماز کو جمع کرنا جائز ہے۔

واللہ اعلم